111983 ـ کیا زانی عورت کا نکاح فسخ ہو جاتا ہے ؟

سوال

کیا اگر شادی شدہ عورت زنا کرے تو وہ بیوی رہتی ہے، یا کہ اس کا نکاح فسخ ہو جاتا ہے اور اس فعل کی بنا پر اسے طلاق ہو جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب شادی شدہ عورت زنا کا ارتکاب کرے تو اس سے اس کا نکاح فسخ نہیں ہوتا، اور نہ ہی صرف یہ معصیت واقع ہونے سے اسے طلاق ہوتی ہے، لیکن.. اگر وہ توبہ نہ کرے اور اس فحش کام پر اصرار کرے تو اس کے خاوند کو اسے طلاق دینے کا حکم دیا جائیگا، تا کہ وہ اپنی عزت اور اولاد کی حفاظت کر سکے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور اگر عورت مرد سے زنا کرے، یا اس کا خاوند زنا کرے تو عام اہل علم کے قول کے مطابق نکاح فسخ نہیں ہوگا، چاہے زنا دخول سے قبل ہو یا دخول کے بعد، لیکن امام احمد نے بیوی کے زنا کرنے کی صورت میں مرد کے لیے بیوی کو چھوڑنا مستحب قرار دیا ہے.

ان کا کہنا ہے: میرے رائے کے مطابق اس طرح کی عورت کو رکھنا نہیں چاہیے، کیونکہ خدشہ ہے کہ وہ اس کا بستر خراب کریگی، اور ایسی اولاد اس سے ملحق کریگی جو اس کی نہیں.

ابن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں: لگتا ہے جس نے اس عورت کو ناپسند کیا ہے وہ حرام ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ مکروہ ہے، تو یہ امام احمد کے اس قول جیسا ہی ہو گا.

امام احمد رحمہ اللہ کا قول ہے:

وہ تین حیض سے اس کا استبراء رحم کیے بغیر اس سے وطئ اور جماع نہ کرے...

اور بہتر یہی ہے کہ ایک حیض کے ساتھ ہی اس کا استبراء رحم کافی ہے " انتہی کچھ کمی و بیشی کے ساتھ

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (9 / 565).

اور کشاف القناع میں درج ہے:

" اور اگر دخول سے قبل یا بعد عورت زنا کرے تو نکاح فسخ نہیں ہوتا، یا پھر مرد اپنی بیوی سے دخول کرنے سے قبل یا بعد زنا کا مرتکب ہو تو زنا سے نکاح فسخ نہیں ہوگا، اور نہ ہی اس کے نکاح میں رہنا حرام ہوتا ہے، بعض جنہوں نے زانیہ کے نکاح سے ممانعت کا کہا ہے انہوں نے اس کے نکاح میں ہمیشہ رہنا میں فرق کرتے ہوئے ایسا کہا ہے.

اس قول والوں نے عمرو بن احوص حبشی رضی اللہ تعالی عنہ کی درج ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے:

وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حجۃ الوداع کے کے موقع پر موجود تھے، وہاں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور وعظ و نصیحت فرماتے ہوئے کہا:

" عورتوں کے ساتھ اچھا اور بہتر سلوك کیا کرو، کیونکہ وہ تمہارے ماتحت اور قیدی ہیں، تم انہیں تکلیف دینے کے مالك نہیں، الا یہ کہ اگر وہ واضح فحش کام کریں اگر وہ اس کی مرتکب ہوں تو ان کے پاس مت جاؤ اور بستر میں انہیں علیحدہ چھوڑ دو، اور انہیں مارو لیکن وہ زخم نہ کرے اور ہڈی نہ توڑے، اور اگر وہ تمہاری بات مان لیں تو تم ان کے خلاف کوئی راہ تلاش مت کرو "

علامہ شوکانی عمرو بن احوص رضی اللہ تعالی عنہ کی اس حدیث کے متعلق کہتے ہیں:

اسے ابن ماجہ اور ترمذی نے روایت کیا اور اسے صحیح کہا ہے، اور ابن عبد البر "الاستیعاب " میں عمرو بن احوص کے حالات زندگی لکھتے ہوئے کہتے ہیں: اور خطبہ کے متعلق اس کی حدیث صحیح ہے" اھ

دیکھیں: کشاف القناع (5 / 2).

اور خطبہ کے متعلق ان کی یہی حدیث ہے اس کی دلیل ان کا یہ قول ہے:

" تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور وعظ و نصیحت فرمائی "

اور یہ وعظ و نصیحت ہی خطبہ ہے جیسا کہ معروف بھی ہے....

اس سے آپ یہ جان سکتے ہیں کہ جس کا قول یہ ہے: جس کی بیوی نے زنا کیا تو اس کا نکاح فسخ ہو گیا اور وہ اس پر حرام ہو گئی " یہ قول تحیقیق کے خلاف ہے، باقی علم تو اللہ تعالی کے پاس ہی ہے " انتہی.

دیکھیں: اضواء البیان (6 / 82 - 83).

والله اعلم .